

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ بِسْمِ اللَّهِ

سورة فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں سات آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱

سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مہربان ہر عالم کے ٹ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۲

جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔ جو مالک ہیں روزِ

الَّذِينَ ۳

جزا کے۔ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے

نَسْتَعِينُ ۴

درخواست اعانت کرتے ہیں۔ بتلا دیجئے ہم کو

الْمُسْتَقِيمِ ۵

سیدھا۔ اُن لوگوں کا

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۶

جن پر آپ نے انعام فرمایا ہے نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا

عَلَيْهِمْ ۷

غضب کیا گیا اور نہ اُن لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے۔

و

یہ سورت رب العالمین نے اپنے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ ان الفاظ میں اپنے خالق و رازق کے سامنے عرض مدعا کیا کریں۔

و

مخلوقات کی الگ الگ جنس ایک ایک عالم کہلاتا ہے مثلاً عالم ملائکہ، عالم انسان، عالم پرند، عالم حیوانات، عالم جن۔

و

انعام سے دینی انعام مراد ہے۔ انعام والے چار گروہ ہیں۔ انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین۔

و

غضب کے مستحق وہ لوگ ہیں جو تحقیقات کے باوجود راہ ہدایت کو چھوڑ دیں۔ اور گمراہ وہ ہیں جو صراطِ مستقیم کی تحقیقات نہ کرنا چاہیں، ان میں منسوب زیادہ ناراضی کے مستحق ہیں۔ جو ا دانستہ حق کی مخالفت میں یا سرگرم ہیں۔

و

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورة بقرہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں ۲۸۶ آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَنْ فِيهِنَّ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَدُخَانٍ مُّطَبَّقٍ ۱

وَالْأَرْضُ كَالْعَبَثِ ۲

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۳

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۴

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۵

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۶

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۷

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۸

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۹

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۱۰

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۱

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۱۲

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۳

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۱۴

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۵

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۱۶

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۷

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۱۸

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۹

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۲۰

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۱

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۲۲

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۳

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۲۴

ان حروف کے معانی سے عوا
کو اطلاع نہیں دی گئی۔ شاید
حائل وحی صلی اللہ علیہ وسلم کو
بتلا دیا گیا ہو کیونکہ اللہ اور
اس کے رسول صلعم نے بہت کم
کے ساتھ ہی باتیں بتلائی ہیں
جتنے نہ جاننے سے دین میں کوئی
حرج اور نقصان لازم آتا تھا لیکن
ان حروف کا مفہوم نہ جاننے سے
کوئی حرج نہ تھا اس لئے ہم کو
بھی ایسے امور کی تفسیر نہ چاہیے
وہی قرآن کے سبب اللہ
یعنی کوئی شک نہیں یعنی
یہ یقینی ہو کہ کوئی نا فہم اس
میں شبہ کرنے سے بھی یقینی
مع ہی بنتی ہے۔

وہ کیونکہ جس کو خوف خدا نہ ہو
وہ قرآن کا بتلا دیا ہو اور اسے
نہیں دیکھتا۔

وہی جو چیزیں جو اس اور
عقل پر پوشیدہ ہیں ان کو
صرف اللہ و رسول کے فرمانے
سے صحیح مان لیتے ہیں۔

وہ یعنی اس کو پابندی
ہمیشہ ادا کرتے ہیں اور اس کے
شرائط اور ارکان کو پورا پورا
بجالاتے ہیں۔

وہ یعنی نیک کاموں میں۔

وہ یعنی قرآن پر بھی ایمان
رکھتے ہیں اور پہلی آسمانی کتابوں
پر بھی۔ ایمان بچا سمجھنے کو کہتے
عمل کرنا دوسری بات ہے۔

پس حقیقی نے جتنی کتابیں
انبیاء سلف علیہم السلام پر
نازل کی ہیں سب کو بچا سمجھنا
فرض اور شرط ایمان ہو رہ گیا
عمل سودہ صرف قرآن پر ہوگا
پہلی کتابیں نسخ ہو گئی ہیں اس
لئے ان پر عمل جائز نہیں۔

وہی جو چیزیں جو اس اور
عقل پر پوشیدہ ہیں ان کو
صرف اللہ و رسول کے فرمانے
سے صحیح مان لیتے ہیں۔

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخفا اور غنة کی جگہ (۲-حرکتیں) ● تخم راء (راء کو پڑھنا) ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● قلقلة

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲-۳ یا ۶ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخفا اور غنة کی جگہ (۲-حرکتیں) ● تخم راء (راء کو پڑھنا) ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● قلقلة

یعنی ایسے لوگوں کو دنیا میں
 نعمت ملی کہ راہ حق نصیب
 ہوا اور آخرت میں یہ دولت
 نصیب ہوگی کہ ہر طرح کی کامیابی
 اُن کے لئے ہے۔
 و اس کیت میں سب
 کافروں کا بیان نہیں بلکہ
 خاص اُن کافروں کا ذکر ہے
 جنکی نسبت خدا تعالیٰ کو معلوم
 ہے کہ اُن کا خاتمہ کفر پر ہوگا
 اور اس آیت سے یہ غرض
 نہیں کہ ان کو عذاب الہی
 سے ڈرنے اور احکام سننے
 کی ضرورت نہیں بلکہ طلبت
 ہے کہ آپ اُن کے ایمان لانے
 کی فکر نہ کریں اور انکی ایمان
 نہ لانے سے غم نہ ہوں اُن کے
 ایمان لانے کی امید نہیں۔
 و انہوں نے شرارت مٹا
 کر کے اختیار خود اپنی استعداد
 برباد کر لی جو سوا اس تباہی
 کی استعداد کا سبب و فاعل
 تو وہ خود ہی ہیں مگر چونکہ
 بندوں کے جمیع افعال کا مآل
 اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی اس لئے
 اس آیت میں اپنے خالق ہونے
 کا بیان فرمادیا کہ جب وہ تباہی
 استعداد کے فاعل ہونے اور اسکو
 بقصد خود اختیار کرنا چاہا تو
 ہم نے بھی وہ استعداد کی
 کیفیت انکے قلوب وغیرہ میں
 پیدا کر دی بند لگانے ایسی
 بہت تعدادی کا پیدا کرنا ناممکن
 اُن کا قیام اس ختم کا سبب ہوا
 ختم الہی اس فعل کا سبب
 نہیں ہوا۔
 و یعنی اس چالبازی کا انجام
 بد خود اُن ہی کو بھگتنا پڑے گا۔
 و ہ مرض میں انکی بوقت قیام
 و حسد اور ہر وقت کا اندیشہ

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ
 ہں یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ ہیں
 هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ
 پورے کامیاب۔ و بے شک جو لوگ کافر ہو چکے ہیں برابر ہے اُن کے
 عَلَيْهِمْ ءَاذَنُورْتُمْ أَمْ لَمْ تَنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝
 حق میں خواہ آپ اُن کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہ لادیں گے۔ و
 خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ
 بند لگا دیا ہے اللہ نے اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر اور اُن کی
 أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝
 آنکھوں پر پردہ ہے اور اُن کے لئے سزا بڑی ہے۔ و
 وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَيَا أَيُّومَ
 اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخری دن
 الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ۝ يَخْدَعُونَ اللَّهَ
 پر حالانکہ وہ بالکل ایمان والے نہیں۔ (بلکہ) چالبازی کرتے ہیں اللہ سے
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ
 اور اُن لوگوں سے جو ایمان لا چکے ہیں اور واقع میں کسی کے ساتھ بھی چالبازی نہیں کرتے بجز اپنی ذات کے
 وَمَا يَشْعُرُونَ ۖ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ
 اور وہ اس کا شعور نہیں رکھتے۔ و انکے دلوں میں بڑا مرض ہے سوا اور بھی بڑا
 اللَّهُ مَرَضًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا
 دیا اللہ تعالیٰ نے اُن کو مرض اور انکے لئے سزائے درد ناک ہے۔ اس وجہ
 كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا
 سے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ
 تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ
 فساد مت کرو زمین میں۔ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح ہی
 مُصْلِحُونَ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن
 کرنے والے ہیں۔ یاد رکھو بیشک یہی لوگ مفسد ہیں لیکن وہ اس کا شعور

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲ یا ۳ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخذ اور غنہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ● تخم راہ (راہ کو پڑھنا) ● قلقلہ
 ● ۵ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تعلق ● ادغام اور ناقابل تعلق ● قلقلہ

لَا يَشْعُرُونَ ۖ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا
 نہیں رکھتے اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی ایسا ہی ایمان لے آؤ جیسا
 آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۖ
 ایمان لائے ہیں اور لوگ تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لادیں گے جیسا ایمان لائے ہیں یہ بے وقوف؟
 أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِن لَّا يَعْلَمُونَ ۝
 یاد رکھو بے شک یہی ہیں بے وقوف لیکن وہ اس کا علم نہیں رکھتے اور
 إِذَا قَالُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا
 جب ملتے ہیں وہ منافقین ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب خلوت
 فِي شِبَاطِنِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ ۖ إِنَّمَا
 میں کہتے ہیں اپنے شریر سرداروں کے پاس تو کہتے ہیں کہ ہم بیشک تمہارے ساتھ ہیں ہم تو
 نَحْنُ مُسْتَهْزَؤُونَ ۝ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ
 مسخر استہزا کیا کرتے ہیں اللہ ہی استہزا کر رہا ہے ان کے ساتھ
 وَيَمْدُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ أُولَٰئِكَ
 اور ممد مل دیتے چلے جاتے ہیں ان کو کہ وہ اپنی سرکشی میں حیران سرگردان ہو رہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں
 الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ ۖ فَمَا رَبَحَتِ
 کہ انہوں نے گمراہی لے لی بجائے ہدایت کے تو سود مند نہ ہوئی
 تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝ مَثَلُهُمْ
 انکی تجارت اور نہ یہ ٹھیک طریقہ پر چلے و ان کی حالت اس
 كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۖ فَلَمَّا أَضَاءَتْ
 شخص کی حالت کے مشابہ ہے جس نے کہیں آگ جلائی ہو پھر جب روشن کر دیا ہو اس آگ نے
 مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي
 اس شخص کے گرد اگر کسی سب چیزوں کو ایسی حالت میں سلب کر لیا ہو اللہ تعالیٰ نے انکی روشنی کو اور چھوڑ دیا ہو
 ظِلْمٍ لَا يَبْصُرُونَ ۝ صُمُّ بُكْمٌ عُمْى
 ان کو اندھیروں میں کہ کچھ دیکھتے بھالتے نہ ہوں بہرے میں گونگے ہیں اندھے ہیں
 فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ
 سو یا اب رجوع نہ ہوں گے و یا ان منافقوں کی ایسی مثال ہے جیسے

● ۶ حرکتوں والی مد لازم ● ۲ یا ۳ حرکتوں والی اختیاری مد ● اخذ اور غنہ کی جگہ (۲-۳ حرکتیں) ● تخم راہ (راہ کو پڑھنا) ● قلقلہ
 ● ۵ یا ۶ حرکتوں والی مد واجب ● ۲ حرکتوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تعلق ● ادغام اور ناقابل تعلق ● قلقلہ

و یعنی اُن کو تجارت کا سلیقہ
 نہ ہوا کہ ہدایت کی سی چیز
 چھوڑی اور گمراہی کی سی
 بُری چیز لی
 و یعنی حق سے بہت بعید
 ہو گئے ہیں کہ ان کے کان
 حق سننے کے قابل نہ رہے
 زبان ان کی حق بات کہنے
 کے لائق نہ رہی آنکھیں
 حق دیکھنے کے قابل نہ
 رہیں، سو اب ان کے حق
 کی طرف رجوع ہونے کی
 کیا امید ہے؟

(بقیہ ماہنامہ ۹۶۱)

اور اس کی سیٹیوں نے سحر کر دیا تھا جس سے آپ کو مرض کی سی حالت عارض ہو گئی۔ آپ نے جنتی سے دعا کی۔ اس پر یہ دونوں سویریں نازل ہوئیں جن میں ایک کی پانچ آیتیں اور ایک کی چھ آیتیں، مجموعہ گیارہ آیتیں ہیں اور آپ کو دوسری سے اس سحر کا موقع بھی معلوم کر دیا گیا۔ چنانچہ وہاں سے مختلف چیزیں نکلیں جن میں سحر کیا گیا تھا اور ہمیں بتایا کہ ایک کھڑا بھی تھا جس میں گیارہ آیتیں تھیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام یہ سورتیں ۳۸ پڑھنے لگے۔ ایک ایک آیت پر ایک ایک گڑھ کھل گئی۔ چنانچہ آپ کو بالکل شفا ہو گئی۔ اور دونوں سورتوں کے مجموعہ میں مختلف شروحات سے استفادہ کا اور سب امور میں حقیقتی پر توکل کرنے کا حکم ہوا ہے + (خواجہ صفحہ ۶۸)

و شاید قلم کی تفصیل سے مقابلہ کے ہو اور اشارہ اس طرف ہو کہ جس طرح حقیقتی میں کا اڑا کر دیتا ہے اسی طرح اثر ایل یعنی سحر کا بھی اثر نازل کر سکتا ہے +

و پیچھے ملنے کا مطلب یہ کہ حدیث میں ہے کہ اللہ کا نام لینے سے وہ ہٹ جاتا ہے اور یہ امر شیطان جن میں تو ظاہر ہو کر اور شیطان اللہ میں حسب ۳۹ تفسیر کہ اس طرح سے ہے کہ وہ اس لیے کو نام مع شفق کی صورت میں ظاہر کرتا ہے لیکن اگر اس کو زجر کر دیا جائے تو پھر دوسرے سے باز آجاتا ہے اور ہٹ جاتا ہے اور اگر قبول کر لیا جائے تو اور مبالغہ کرتا ہے اور یہ صفت اشارہ اس طرح ہے کہ اللہ کے ساتھ اس سے استفادہ کرنا سبب عاذہ کا ہوگا کیونکہ اسکی غاصبت ہے تاثر عن ذکر اللہ +

و اس سے وہ دوسرے مراد ہے جو مفضی الی المعصیت ہو جائے اور اس کا مقرب دینیہ ہونا ظاہر ہے۔

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

آپ: اپنے استعاذہ کیلئے کہتے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر سے و

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ

اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے (اور شب میں شرور کا احتمال ظاہر ہو) اور

النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

(بالخصوص کڈے کی) گرہوں پر پڑھ کر بھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے

إِذَا حَسَدَ ۝۵

جب وہ حسد کرنے لگے۔

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ تَرْهِي سِتِّيَاتٍ

دُعَاءُ ختم القرآن

صَدَقَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ وَصَدَقَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ ۝ وَنَحْنُ عَلَى ذَلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِكُلِّ حَرْفٍ مِنَ الْقُرْآنِ حِلَاوَةً وَبِكُلِّ

جُزْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ جَزَاءً ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْأَلِفِ أُلْفَةً وَبِالْبَاءِ بَرْكََةً وَبِالتَّاءِ تَوْبَةً وَبِالتَّاءِ

ثَوَابًا وَبِالْحِيمِ جَمَالًا وَبِالْحَاءِ حِكْمَةً وَبِالْخَاءِ خَيْرًا وَبِالدَّالِ دَلِيلًا وَبِالذَّالِ ذِكَاةً وَبِالرَّاءِ رَحْمَةً وَ

بِالزَّاءِ زَكَاةً وَبِالسِّينِ سَعَادَةً وَبِالشِّينِ شِفَاءً وَبِالصَّادِ صِدْقًا وَبِالضَّادِ ضِيَاءً وَبِالطَّاءِ طَرَاوَةً

وَبِالظَّاءِ ظَفْرًا وَبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَبِالْغَيْنِ غِنًى وَبِالْفَاءِ فَلَاحًا وَبِالْقَافِ قُرْبَةً وَبِالكَافِ كَرَامَةً

وَبِاللَّامِ لُطْفًا وَبِالْيَمِ مَوْعِظَةً وَبِالنُّونِ نُورًا وَبِالْوَاوِ وَصْلَةً وَبِالْهَاءِ هِدَايَةً وَبِالْيَاءِ يَقِينًا

اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝ وَارْزُقْنَا بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ وَتَقَبَّلْ مِنَّا فِرَاءً تَنَاءً

تَجَاوَزَعْنَا مَا كَانَ فِي تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ مِنْ خَطِيئَةٍ أَوْ نِسْيَانٍ أَوْ تَخْرِيفٍ كَلِمَةٍ عَنْ

مَوَاضِعِهَا أَوْ تَقْدِيرٍ أَوْ تَأْخِيرٍ أَوْ زِيَادَةٍ أَوْ نُقْصَانٍ أَوْ تَأْوِيلٍ عَلَى غَيْرِ مَا أَنْزَلْتَهُ

عَلَيْهِ أَوْ رَيْبٍ أَوْ شَكٍّ أَوْ سَهْوٍ أَوْ سُوءِ الْحَاثِ أَوْ تَعْجِيلٍ عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ أَوْ كَسَلٍ

أَوْ سُرْعَةٍ أَوْ تَرَيُّغٍ لِسَانٍ أَوْ وَقْفٍ بَغَيْرِ وَقُوفٍ أَوْ إِدْغَامٍ بَغَيْرِ مُدْغِمٍ أَوْ إِظْهَارٍ بَغَيْرِ بَيِّنٍ أَوْ

مَدٍّ أَوْ تَشْدِيدٍ أَوْ هَمْزَةٍ أَوْ جَزْمٍ أَوْ إِعْرَابٍ بَغَيْرِ مَا كُتِبَتْهُ أَوْ قِلَّةٍ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ عِنْدَ

آيَاتِ الرَّحْمَةِ وَآيَاتِ الْعَذَابِ نَاغِفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَكُتِبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ اللَّهُمَّ تَوَرَّقْنَا لَوْ بَنَّا

بِالْقُرْآنِ وَنَرَيْنَا أَخْلَاقَنَا بِالْقُرْآنِ وَنَجْعَلُ مِنَ النَّارِ بِالْقُرْآنِ وَادْخُلْنَا فِي الْجَنَّةِ بِالْقُرْآنِ

اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِينًا وَفِي الْقَبْرِ مُؤْنِسًا وَعَلَى الصِّرَاطِ نُورًا وَفِي الْجَنَّةِ

رَفِيقًا وَمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَحِجَابًا وَ إِلَى الْخَيْرَاتِ كُلِّهَا دَلِيلًا فَكُتِبْنَا عَلَى الْقَتَامِ وَارْزُقْنَا

أَدَاءً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ وَحُبِّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالبَّشَارَةِ مِنَ الْإِيمَانِ ۝ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ لُطْفِهِ وَنُورِ عَرْشِهِ سَيِّدِ نَامُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

أَجْمَعِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ۝

أَجْمَعِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ۝

أَجْمَعِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ۝

أَجْمَعِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ۝

أَجْمَعِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ۝

● ۶ حرکوں والی مد لازم ● ۲-۴ یا ۶ حرکوں والی اختیاری مد ● اخفاء اور غنة کی جگہ (۲-۳ حرکات) ● تخم راء (راء کو ۲-۳) ● ۵۱۳ حرکوں والی مد واجب ● ۲ حرکوں والی مد ● ادغام اور ناقابل تلفظ ● قلقلہ

دُعَاءِ مَانُورَةٍ

اللَّهُمَّ أَنْتَ وَجِشْتِي فِي قَبْرِی اللَّهُمَّ ارْحَمْنِی بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاجْعَلْهُ لِي إِمَامًا

وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

وَارْزُقْنِي تِلْكَ وَتِلْكَ إِنَاءَ الْبَيْلِ إِنَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَارَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

اللَّهُمَّ أَنْتَ وَجِشْتِي فِي قَبْرِی اللَّهُمَّ ارْحَمْنِی بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَاجْعَلْهُ لِي إِمَامًا

وَنُورًا وَهُدًى وَرَحْمَةً اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي مِنْهُ مَا نَسِيتُ وَعَلِّمْنِي مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

وَارْزُقْنِي تِلْكَ وَتِلْكَ إِنَاءَ الْبَيْلِ إِنَاءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِي حُجَّةً يَارَبَّ الْعَالَمِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن کریم کے اس نادر نسخہ (جسکی نشر و اشاعت کا شرف دارالمعرفہ کو حاصل ہے، جو کافی جدوجہد کے بعد وجود میں آیا اور الدار الشامیہ سے اشاعت شدہ نسخہ کے مطابق ہے اور اس مکتبہ سے تصویر کی باقاعدہ قانونی اجازت کے بعد نشر ہو رہا ہے) کی صحت کتابت پر تمام علماء کا اتفاق ہے جیسا کہ حضرت عثمان ابن عفانؓ سے وارد ہوا ہے اور تمام حفاظ کرام کے حلقوں میں حفص عن عاصم کی روایت سے معروف و مشہور ہے۔ یہ عظیم کام اکابر علماء شام کی زیر نگرانی انجام پایا۔

مندرجہ ذیل کمیٹیوں نے اس قرآن کریم پر نظر ثانی کر کے اسکی نشر و اشاعت کی اجازت دی۔

(۱) مرکز افتاء عام و دینی تعلیم

(۲) وزارت اطلاعات

(۳) مرکز اسلامی ریسرچ اکیڈمی

(۴) مرکز اسلامی ریسرچ اکیڈمی، افتاء و دعوت و ارشاد

(۵) وزارت اوقاف اور مقدمات اسلامیہ

اردن

اکابر علماء اور قراء کرام کی زیر نگرانی اس مصحف شریف میں تجوید کے بعض احکام کی تطبیق مختلف رنگوں میں ہوئی اور انھیں حضرات کی جدوجہد کا نتیجہ ہیکہ یہ مبارک کام اچھی طرح پایہ تکمیل تک پہنچا۔

دارالمعرفہ کو اس مصحف شریف کی نشر و اشاعت کی منظوری مجلس اسلامی ریسرچ اکیڈمی از ہر شریف سے حاصل ہے اور مصحف التجوید ﴿وَرَبِّكَ الْقُرْآنُ تَرْتِيلًا﴾ کا لقب بتاریخ ۵-۲۸-۱۴۲۰ھ موافق ۸-۹-۱۹۹۹ء کو دیا گیا ہے۔ (یہ اجازت نامہ اس مصحف شریف کے شروع میں دیکھا جاسکتا ہے) اس مصحف تجوید کی نشر و اشاعت کے مبارک موقع پر دارالمعرفہ علامہ شیخ احمد قفطارو (مفتی عام سوریا و صدر مجلس افتاء اعلیٰ) کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے وزارت اطلاعات کی منظوری کے مطابق (نمبر: ۱۸۹۵۲) بتاریخ ۲۶-۳-۱۹۹۴ء کو اسکی نشر و اشاعت کا فتویٰ جاری کیا انجینئر طحی نے اسکی نشر و اشاعت کی منظوری وزارت اطلاعات سے (نمبر: ۱۸۹۵۲) بتاریخ ۱۴-۹-۱۹۹۴ء کو حاصل کی۔ اسی طرح ڈاکٹر محمد حبش (استاذ علوم قرآن کریم، دمشق یونیورسٹی) کا شکر گزار ہے جنہوں نے اس کام کو بخوبی انجام دیا۔ اور علامہ کریم رانج (شیخ قراء شام) کا احسان مند ہے جو اس مبارک کام میں ہمیشہ اپنے مفید مشوروں سے نوازتے رہے اور اسی طرح شیخ قاری محی الدین کردی مدظلہ کا بھی شکر گزار ہے جو اس کام کی طرف مسلسل رغبت دلاتے رہے اور حوصلہ افزائی کرتے رہے۔

مکتبہ دارالمعرفہ ملک شام کے اکابر علماء کرام ڈاکٹر محمد سعید رمضان البوطی، ڈاکٹر وھبہ الزحلی، ڈاکٹر محمد عبداللطیف فرور وغیرہ کا تہہ دل سے شکر گزار ہے جنہوں نے اس کام کی طرف رغبت دلانے اور حوصلہ افزائی کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے نیک مشوروں سے نوازا، اور کافی مدد بھی فرمائی ہیں۔

عالم اسلام کے اکابر علماء کا بجد شکریہ کہ انھوں نے اس کام کی تکمیل میں بہت ساتھ دیا اور اپنے نیک مشوروں سے نوازتے رہے تاکہ آنے والی نسلوں کو قرآن کی تلاوت کرنے میں آسانی ہو جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ﴿وَتِلْ الْقُرْآنُ تَرْتِيلًا﴾ (اور قرآن کریم کو پڑھ کر پڑھو)

دارالمعرفہ اولاً و اخیراً اس ذات پاک کا شکر گزار ہے جس نے اس مبارک کام کی توفیق دی۔ درود و سلام ہو پیغمبر خدا ﷺ اور انکے چنیدہ صحابہ کرام پر اور آنے والی نسلوں پر جو قیامت تک قرآن کریم کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے رہیں گے۔

اس مصحف شریف میں تطبیق شدہ احکام کی مثالیں:

سرخی رنگ سے لکھے ہوئے حروف پڑھے نہیں جائیں گے

۱- لام شمیہ	الشَّمْسُ .
۲- الف صیغہ جمع	قَالُوا .
۳- ہمزہ وصل اسی کلمہ میں	وَالْقَمَرِ .
۴- خلاف قاعدہ لکھا ہوا	الصَّلَاةَ .
۵- ادغام بلا غنہ	كَانَ لَمْ - مُصَدِّقًا لِمَا - عَدُوِّيَّ - فَيَوْمَئِذٍ لَا .
۶- ادغام متجانس	اَتَقَلَّتْ دَعَا - لَقَدْ تَقَطَّعَ .
۷- ادغام متقارب	بَلْ رَبِّكُمْ - نَخْلُقْكُمْ

سرخ حروف (بدرجہ رنگوں کیساتھ) مزاہد کی طرح کھینچا جائیگا

۸- مد لازم کلمی مشغل (۶ الف کے برابر)	دَابَّةٌ .
۹- مد لازم حرفی مشغل (۶ الف کے برابر)	اللَّهُ .
۱۰- مد فرق (۶ الف کے برابر)	آلَهُ آذِنَ .
۱۱- مد متصل (۵ یا ۴ الف کے برابر)	جَاءَهُمْ .
۱۲- مد منفصل (۴ یا ۵ الف کے برابر)	حَتَّىٰ إِذَا .
۱۳- مد صلہ کبریٰ (۴ یا ۵ الف کے برابر)	تَأْوِيلَهُ إِلَّا - بِهِ إِلَيْهِ .
۱۴- مد عارض (بسبب السكون)	الْمُزَيَّنَ ۝ - تُفْلِحُونَ ۝ - حَكِيمٌ ۝
۱۵- مد لین (۲ یا ۶ الف کے برابر)	الْبَيْتِ ۝ - خَوْفٌ ۝
۱۶- کھڑی الف (۲ الف کے برابر)	يَقْدِرُ .
۱۷- صلہ صغریٰ (۲ الف کے برابر)	لَهُ تَصَدَّى - نُؤْتِيهِ مِنْهَا .

۱۸- مد عوض (الف کا رنگ کا لا رہے گا اور وقف کی حالت میں ۲ الف کے برابر کھینچا جائیگا)

وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذَلِكْ

مصحف تجوید

تین بنیادی رنگ: (سرخ رنگ بتدریج اپنے انواع و اقسام کیساتھ سبز رنگ بناتا ہے)

یہ بات دھیان میں رہے کہ سرخی رنگ والا لفظ پڑھا نہیں جائیگا

۲۸ حکم ادا کئے جائیں گے



تجوید (راء کو پڑھنا)

۲۸ حکم ادا کئے جائیں گے

۲۸ حکم ادا کئے جائیں گے

سبز رنگ والے حروف غنہ کی نشاندہی کرتا ہے (غنہ کی ادائیگی ناک سے ہوگی) اور اسکی مقدار دو الف کے برابر ہے

مِنْ كُلِّ - رَسُولًا فَتَنْبِئْ - خَيْرٌ فَأَعِينُونِي - عَمَدٍ تَرْوُنَهَا

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ

فَالْتَهُمُ .

مِمَّا .

مَنْ بَعْدَ - أَمْوَاتًا بَلْ - تَسْرِيْعُهُ بِإِحْسَانٍ - آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ .

مَنْ يَشْتَرِي - غَدًا يَبْرَزْ - عِجَابٌ وَسَبْعَ - حَبَّةٍ مِّنْ .

رَبِّهِمْ مُنْيَبِينَ - لَنْ تَوْمَنَ - رِيحَتْ تَجَارَتْهُمْ .

۱۹- اخفاء بالغنة

(اخفاء شفوی)

۲۰- نون مشدّد

(غنة شديده)

۲۱- میم مشدّد

(غنة شديده)

۲۲- اقلاّب

(چھوٹی نیم پر غنة)

۲۳- ادغام بالغنة

(حرف مدغم فیہ پر غنة ہوگا)

۲۴- ادغام متمثل

نیلا لفظ قلقلہ و پر ہونے کی نشاندہی کرتا ہے

قَبْلَتِهِمْ - تَجْعَلُوا - وَادْعُوا - شَطْرَهُ - الْفَلَقِ ۝

الرَّسُولُ - يَبْرَزْ - بِالْآخِرَةِ - خَيْرُ .

۲۵- قلقلہ

۲۶- لفظ (راء کو پڑھنا)

الْبَرِيَّةِ - آخِرَ مَرِيْجٍ

۲۷- لفظ (راء) کو باریک پڑھنا (راء کا رنگ سیاہ رہے گا)

مَنْ أَحْبَبَتْ - سَيِّئًا عَسَى - نَفْسُ إِلَّا - آيَةِ حَتَّى .

۲۸- اظہار (نون و تین سیاہ رہے گا)

نوٹ: قرآن مجید کی تلاوت کرنے والا اگر ایسی جگہ ٹھہرتا ہے جو رنگا ہوا ہے تو اس رنگے ہوئے لفظ کا حکم ختم ہو جائیگا گویا کہ وہ ایک عادی کا لے رنگ والا لفظ ہے۔

نیز حرف مد (جو کسی لفظ کے آخر حرف سے پہلے ہے) کے ساتھ، وقف کی حالت میں، مد جائز (بسبب السکون) جیسا معاملہ کیا جائیگا اور اسی طرح حروف قلقلہ (ق ط ج د) بھی، اور ان کی حرکت گرا دی جائیگی۔

یہ بات ذہن نشیں کر لیں کہ صفات حروف اور اسکے مخارج کو کسی قاری سے سننا ضروری ہے تاکہ اچھی طرح اسکو ادا کیا جاسکے

کیوں کہ یہ مصحف شریف (مصحف تجوید) کسی قاری سے سننے اور علم حاصل کرنے سے بے نیاز نہیں کریگا۔